© rasailojaraid.com

شفیق فاروقی

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

● حضرت مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی قدس اللہ سرہٗ العزیز کی خبر وفات سے دارالعلوم کے ہر طبقہ میں رنج و غم کی لہر دوڑ گئی درسگاہوں میں یہ اطلاع پہنچی تو مولانا سمیع الحق صاحب نے درس ترمذی شریف اور دیگر اساتذہ نے اپنی کلاسوں میں مولانا مرحوم کے مناقب اور دینی خدمات پر روشنی ڈالی اور دعائے مغفرت کی حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ نے اخبارات کو تعزیتی بیان جاری کیا جس میں مولانا مرحوم کو تاریخ ساز مجاہد شخصیت قرار دیکر انہیں ان مرحوم اسلاف کا نمونہ اور یادگار کہا جن کی زندگی کا ہر لحظہ باطل کے تعاقب میں گذرا تاخیر سے اطلاع کے باوجود مولانا سمیع الحق صاحب نمازِ جنازہ میں شمولیت کے لئے لبفہ روانہ ہوئے۔ مولانا انوار الحق صاحب استاد دارالعلوم جناب ممتاز خان صاحب اور احقر بھی ان کے ساتھ تھے۔ بحمد اللہ نمازِ جنازہ میں شرکت اور مولانا مرحوم کے آخری دیدار کی سعادت سب کو نصیب ہوئی۔ اور وہاں موجود علماء اور پسماندگان سے دارالعلوم حقانیہ اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ کی طرف سے اظہارِ تعزیت کیا گیا۔ اسی روز بعد از نمازِ عصر جامع مسجد دارالعلوم میں تمام طلبہ و اساتذہ نے جمع ہو کر ختمِ قرآن پاک کئے اور ایصالِ ثواب کیا گیا۔ مولانا عبدالحلیم دیروی مدرس دارالعلوم حقانیہ اور دیگر حضرات نے تعزیتی تقریریں فرمائیں۔ دوسرے دن شب جمعہ طلباء کی مختلف تنظیموں نے بھی اپنے ہفتہ وار اجتماعات میں اسی موضوع پر خطاب کیا اور ایصالِ ثواب و دعائے مغفرت کی گئی۔ دارالعلوم کے ابتدائے تاسیس سے لیکر آخر تک مولانا کا دارالعلوم اور اکابر دارالعلوم سے جو تعلق رہا، اس بناء پر دارالعلوم اس عظیم سانحہ کو اپنا سانحہ سمجھتا ہے اور تمام پسماندگان سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے پورا حلقہ دارالعلوم مرحوم کے رفع درجات کا متمنی ہے۔

● حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب مردانی استاذِ اعلیٰ دارالعلوم بعارضۂ قلب علیل اور زیرِ علاج ہیں۔ تمام قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔

● ۵ فروری پاکستان ٹوبیکو کمپنی (پی۔ٹی۔سی) کے چیئرمین جناب نظام اے شاہ نے مقامی انتظامیہ اور چیئرمین بلدیہ اکوڑہ و اراکین بلدیہ کے ساتھ حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ کی ملاقات عیدگاہ کے توسیعی منصوبہ اور دارالعلوم کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور بہت محظوظ ہوئے، انہوں نے الحق اور مؤتمر المصنفین وغیرہ کے شعبے بھی دیکھے ——— اسی روز افغان مجاہدین کی ایک جماعت قومی اتحاد افغانستان کے امیر مولانا فتح خان حقانی اور نائب امیر و دیگر حضرات جو دارالعلوم حقانیہ ہی کے فضلاء تھے جناب مدیر الحق سے ملاقات کی اور تبادلۂ خیالات کیا۔

© rasailojaraid.com